مرکزی
میڈیا آفس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 02 محرم، 1442ھ | 21/08/2020 | نمبر: 1442 AH/001

پریس ریلیز

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین نے مہم کا آغاز کر دیا:

"کرغیزستان کی متقی مسلم خواتین کو دہشت زدہ کرنا بند کیا جائے!"

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبہ خواتین کرغیزستان کی انتہا پسند سیکولر حکومت کے ہاتھوں کرغیزستان کی متقی مسلم خواتین کو مسلسل ظلم کا نشانہ بنانے اور دہشت زدہ کرنے کے عمل کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس ظالم حکومت نے، جو نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نقاب کے پیچھے چھپ کر اسلام کے خلاف جنگ کر رہی ہے، کئی مسلم خواتین کو اس الزام پر گرفتار کر لیا ہے کہ ان کا تعلق اسلامی سیاسی جماعت حزب التحریر سے ہے جو اسلامی خلافت کے قیام کے لیے عدم تشدد کی سیاسی جدوجہد کرتی ہے۔

27 جون 2020 کو کرغیزستان کی ریاستی کمیٹی برائے قومی سلامتی نے 8 بے ضرر مسلم خواتین کو نرین (Naryn) شہر میں اس شک کی بنا پر گرفتار کر لیا کہ ان کا تعلق حزب التحریر سے ہے جس کو کرغیزستان کی حکومت نے اس لغو الزام کے تحت کالعدم قرار دیا ہوا ہے کہ وہ ایک انتہا پسند جماعت ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ حزب التحریر نے اپنے قیام کے دن سے لے کر آج تک کوئی پُر تشدد کارروائی نہیں کی اور نہ ہی کسی دہشت گردی کے واقعے کی حمایت کی ہے۔ جن خواتین کو گرفتار کیا گیا وہ یہ ہیں: ارونوفا ایرکنگول (Arunova Erkingul)، جو اپنے بوڑھے والدین کی دیکھ بھال کرتی ہے، اور جن کی والدہ پر فالج کا حملہ ہوا تھا اور ان کی حالت نازک ہے، لیکن اس کے باوجود وہ قید میں ہیں؛ بکتی بیک کیزی مہابت (Baktybek kyzy Mahabat)، ان کی صحت کی صورتحال یہ ہے کہ انہیں باقاعدہ علاج کی ضرورت ہے اور وہ دو اسکول جانے والے بچوں کی والدہ ہیں، لیکن اس کے باوجود وہ بھی قید میں ہیں؛ اجومودینوفا المگل (Ajumudinova Almagul)، اِن کو جب گرفتار کیا گیا تو ان کی گود میں ان کی پوتی تھی جس کو دماغی فالج کا عارضہ لاحق ہے، لیکن اس کے باوجود انہیں گرفتار کیا گیا؛ اجومودینوفا آرچاگل (Ajumudinova Archagul)، جو چار بچوں کی ماں ہیں جن کی عمر 16، 9، 6 اور 2 سال ہے؛ اسماعیلوفا میرم (Ismailova Meerim)، جو چار بچوں کی ماں ہیں جن کی عمر 12، 10، 8 اور 6 سال ہے، اور انہیں ان کے گھر میں قید کیا گیا ہے؛ کدیرالیفا میرم (Kadyralieva Meerim)، دو چھوٹے بچوں کی ماں ہیں جن کی عمر 9 اور 5 سال ہے؛ ایٹ بیکوفا گلنور (Aytbekova Gulnur)، 25 سال کی شادی شدہ خاتون ہیں؛ اور مامیر کانوفا امانگل (Mamirkanova Amangul)، چار بچوں کی ماں ہیں جن کی عمر 17، 16، 10 اور 4 سال ہے۔

اگرچہ ملک میں کووڈ-19 کی وجہ سے قرانطینہ کے قوانین نافذ ہیں لیکن اس کے باوجود 20 لوگوں نے ارونوفا ایرکنگول (Arunova Erkingul) کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ان کو اپنا ستر ڈھانپنے تک کی اجازت نہیں دی گئی۔ تلاشی کے دوران نوٹ بکس ان کی گھر میں رکھیں گئیں جن میں وہ مسودات اور اقتباسات تھے جن کا گرفتار کی گئی خواتین سے تعلق ہی نہیں تھا۔ سیکیورٹی اہلکاروں نے ہماری مسلم خواتین کے گھروں کی بے شرمانہ اور ذلت آمیز طریقہ کار سے تلاشی لی اور انہیں حراستی مرکز میں 6 سے 12 گھنٹوں تک شدید سردی میں بھوکا رکھا گیا۔ وہاں پر بکتی بیک کیزی مہابت (Baktybek kyzy Mahabat) کی صحت خراب ہو گئی اور انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن اس کے باوجود انہیں گرفتار رکھا گیا۔ افسران نے مامیر کانوفا امنگول (Mamirkanova Amangul) سے ان کے گھر میں شام 3 بجے سے آدھی رات تک بے رحمی سے تفتیش کی جبکہ انہیں اپنے 4 سال کے بیٹے کا خیال کرنا ہوتا ہے جسے ڈاؤن سینڈروم ہے اور حال ہی میں اس کے دل کی سرجری بھی ہوئی تھی۔ یہ لوگ ان کے گھر میں گندے دستانے پہنے داخل ہوئے تھے اور انہوں نے سماجی فاصلے کا بھی کوئی خیال نہیں رکھا۔ ارونوفا ایرکنگول (Arunova Erkingul) اور بکتی بیک کیزی مہابت (Baktybek kyzy Mahabat) اس وقت تک قید میں رہیں گی جب تک تفتیش مکمل نہیں ہو جاتی۔ لیکن پچھلے ایک ماہ سے ان سے کوئی سوال نہیں کیا گیا کیونکہ قید خانہ قرانطینہ میں ہے۔ ان کو ان کے رشتہ داروں سے بھی ملنے نہیں دیا جا رہا۔ اگر ان پر لگائے گئے ریاستی الزامات درست نکلے تو انہیں کئی سال کی قید ہو سکتی ہے۔

مایوسی کے عالم میں کرغیز حکومت اپنے ملک میں اسلام اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نظام یعنی نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کی تحریک کے خلاف جنگ میں اسلام کی دعوت کو بدنام اور معصوم اور معزز مسلم خواتین کو دہشت زدہ کر رہی ہے تاکہ لوگوں کو خوفزدہ کر دیا جائے اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کی ترویج کے لیے کام نہ کریں۔ لیکن اس حکومت نے یہ مہم روس اور مغربی حکومتوں کے حکم پر شروع کی ہے اور یہ جنگ وہ جیت نہیں سکتے کیونکہ انہوں نے کائنات کے

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info
موبائل فون: 0096171724043
ٹیلی فون / فیکس: 009611307594
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-Tahrir.info

رب کے خلاف جنگ شروع کردی ہے۔ اسلام کی دعوت یا متقی وپرہیزگار مسلم خواتین ملک کے لیے خطرہ نہیں ہیں بلکہ اس سیکولر حکومت کی جابرانہ حکمرانی اور اس کا ناکام سیکولر نظام خطرہ ہے جو کرپشن، دھوکہ، معاشی ناکامی اور کورونا کی پھیلاؤ کو روکنے میں ناکامی سے آلودہ ہے۔ ہم اس انتہا پسند کرغیز حکومت سے کہتے ہیں، جو دہشت اور ظلم کے ذریعے حکمرانی کرتی ہے، کہ کرغیزستان کی متقی خواتین کے خلاف تمہارے جرائم چھپے نہیں رہیں گے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بے نقاب ہونگے۔۔ ہم اپنی معزز مسلم کرغیز بہنوں کی فوری رہائی اور ان پر ظلم کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں!

مہم سے باخبر رہیں:

http://www.hizb-ut-tahrir.info/ur/index.php/2356/سینٹرل-میڈیا-آفس/دعوت.html

https://www.facebook.com/womenscmoht/

ڈاکٹر نظرین نواز
ڈائریکٹر شعبہ خواتین
مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر